

<p>کلیات مرثیہ نگار ۳۰۵</p> <p>دیکھ کر اس کیست بر سر شاہ اس طرح شاہ نے بھر کر کھینچ لیا تو تیرا بھی ہی کھنکھ سے ہو گیا تو عباس و لا و سب علمدار</p>	<p>۳۰۵</p> <p>اس طرح شاہ نے بھر کر کھینچ لیا تو تیرا بھی ہی کھنکھ سے ہو گیا تو عباس و لا و سب علمدار</p>	<p>جلد سوم</p> <p>پھر کیا رکھا ہے کیا کیا کیا نہل جانے شفق دیدگان مخمس کے نام تھا عنوان</p>
<p>میرے لشکر کا علمدار وہی غازی ہی نبی جعفر طیار وہی غازی ہی</p>	<p>فلک کچھ ایسہ ابرار کیا چاہے اب کوئی لشکر کا علمدار کیا چاہے اب</p>	<p>ہوا مشغول جو جنگ کی تیاری میں تو کوشش کتنی تجویز علمداری میں</p>
<p>۳۰۵</p> <p>کچھ نہیں تو قیوم نے شاہ علی جاہ دوسرے علمدار وہی غازی ہی اس کے اندر سے علمدار کی صلہ تو عباس و لا و سب علمدار</p>	<p>۳۰۵</p> <p>کچھ نہیں تو قیوم نے شاہ علی جاہ دوسرے علمدار وہی غازی ہی اس کے اندر سے علمدار کی صلہ تو عباس و لا و سب علمدار</p>	<p>۳۰۵</p> <p>کچھ نہیں تو قیوم نے شاہ علی جاہ دوسرے علمدار وہی غازی ہی اس کے اندر سے علمدار کی صلہ تو عباس و لا و سب علمدار</p>
<p>کیا علم لینے سے عباس کی سزا تھی دیکھتے جعفر طیار کی روح آئی تھی</p>	<p>یہ علم وہ نہیں ہو جیسا اٹھانا آسان اور دیر وہ نہیں لشکر کا اٹھانا آسان</p>	<p>پچھے پیدل کیے آگے کی اسواروں کو دوسرے ترکش دیے لشکر کے کمانڈروں کو</p>
<p>۳۰۵</p> <p>تو عباس و لا و سب علمدار تو عباس و لا و سب علمدار</p>	<p>۳۰۵</p> <p>تو عباس و لا و سب علمدار تو عباس و لا و سب علمدار</p>	<p>۳۰۵</p> <p>تو عباس و لا و سب علمدار تو عباس و لا و سب علمدار</p>
<p>دفاع جنگ پہ تیار ہوئے بھائی کے بھائی عباس علمدار ہوئے بھائی کے</p>	<p>نظر ایا کہ شہیدان علی ہو دیگا قائد رو دیگی محسوب خدار بردیگا</p>	<p>علم سید ابرار کے ملتا ہے منصب جعفر طیار کے ملتا ہے</p>

<p>۱۰۰ شمعیں شمعیں بے شمعوں میں جلا کر کیوں ہی بے سوز و عیاں کی غیب سے پتوں کا لالہ کے اسی لعل چھوڑ دو رہا کا کاہ نہ نہیں</p>	<p>۱۰۱ ہر شہزادے کی طرح کون کون بے خود و ناز و نیک و گلا گھونکن جو ارا تھیں کتنا تھادہ بدایین کھڑے کھڑے مر مر جی جی جی</p>	<p>۱۰۲ اس لعین کے لہلہ کو سوسد عباس ایک ناز و نوحی سے مر مر مر مر شہزادے کی طرح کون کون بے خود و ناز و نیک و گلا گھونکن</p>
<p>۱۰۳ موتی منظور اگر عباس بھائی ہے کون پر تم میں دیتا جو نہ پانی ہے</p>	<p>۱۰۴ باندھو تمہارا شجاعت سے بہت خوب لڑو لڑو عباس علمدار سے بہت خوب لڑو</p>	<p>۱۰۵ بند و بست اسے غرض ہے چڑھ کر رستہ دریا کا ہر اک سوت سے سنبھل گیا</p>
<p>۱۰۶ باری باری بنی بنی بنی بنی شہزادہ تھانہ شکر کون انصاف نقانہ شہزادے کے نام پر ہے</p>	<p>۱۰۷ سو بیگمہ کی بی بیوں بھائی سب بھتیجی ہیں عین بی بیوں مال دنیا کا اور لالچ میں لوارا تو شہزادے کی طرح کون کون</p>	<p>۱۰۸ کون کون عباس کی بی بیوں سے امان و نفس کی طرح کون کون بی بیوں کا تھانہ شکر کون شکر کون کون کون کون</p>
<p>۱۰۹ کسی انسا نہیں بچھری تھی کہان اس کی ایک عباس میں میدان لک کی سب کی</p>	<p>۱۱۰ تو بھی چل سائو لو عباس کی صورت دیکھو شہزادے کے علمدار کی صورت دیکھیں</p>	<p>۱۱۱ بھاگ جانے کا ارادہ کیا اسواروں نے ماتم سے ڈال دیے تیرے گلزاروں نے</p>
<p>۱۱۲ شہزادے کی طرح کون کون بے خود و ناز و نیک و گلا گھونکن جو ارا تھیں کتنا تھادہ بدایین کھڑے کھڑے مر مر جی جی جی</p>	<p>۱۱۳ شہزادے کی طرح کون کون بے خود و ناز و نیک و گلا گھونکن جو ارا تھیں کتنا تھادہ بدایین کھڑے کھڑے مر مر جی جی جی</p>	<p>۱۱۴ حکم کی طرح کون کون بے خود و ناز و نیک و گلا گھونکن جو ارا تھیں کتنا تھادہ بدایین کھڑے کھڑے مر مر جی جی جی</p>
<p>۱۱۵ کہنے جا سوس یہ سردار کے سپاس اور نیکو دار کے میدان عباس آئے</p>	<p>۱۱۶ حکم دھو بھاگو گئے کچھ جو سے بہن اوگی جو مر مر مر مر مر مر مر مر</p>	<p>۱۱۷ شہزادے کی طرح کون کون بے خود و ناز و نیک و گلا گھونکن جو ارا تھیں کتنا تھادہ بدایین کھڑے کھڑے مر مر جی جی جی</p>

<p>جلد سوم جو جو اساتذت نے لیا سکھو اور آیا جو بیعت سے چھوڑ کر اس کو سزاوار ماری اور جو اسے آرا کا لئی سو گیا</p>	<p>جلد سوم یوں آواز دینا دیکھو کہ میرا لیا ایک وقت سے جو جی سے پوچھو آئے سے عباس کے کو وہ یہ</p>	<p>جلد سوم دل سے لگا دو کہ حصار زین ہو سچا نام نہ ہو جو جو حسین یوں یوں باقی تو سب سے سب سے جو عباس نام کہا نہ دوسرا تو حسین</p>
<p>اقطاً اعجاز مجسم مٹا وہ جب لڑنا کھنا ماتم جہاں اس چاروں طرف پیرا تھا</p>	<p>دختر شاہ مدنیہ نکل آئی باہر دیکھو عباس سکینہ نکل آئی باہر</p>	<p>فوج کے نزع میں آگیا جو چکر لڑے مرزا آخر تو ہو دریا ہی یہ چکر لڑے</p>
<p>جلد سوم جاکے سردار سپاہ کے ملک انجام ایک عین سب سے کیا سب کو نام کسی قسم سے پہنچ نہیں سکتا نام فقط اور اللہ نہیں کسی نام</p>	<p>جلد سوم اور جو عباس کی تندرستی دیکھا میرا نہیں کھڑا اور وہ یوں سنانے کے لئے جو چلا</p>	<p>جلد سوم کاو عین گھوڑے کی جگہ کے لئے آخری نام میں جو نہیں تم نکلے اپنے لئے رکھے تو سب سے نیرہ تو بڑا لگا ہے یہ کیا کیا نام</p>
<p>کار شمشیر نہیں کام جو وہ کرتی ہے سیاہ گرد پکھتے ہیں اس کو بھی دو کرتی ہے</p>	<p>کہہ رہاں لڑتے ہو کم دھیان کہ ہر کوئی کچھ پھینچتی کی بھی اب تک نہ ہو عباس</p>	<p>بگلی گرد بھی اس بڑنگ آگے پامین یا لو میرا نہیں تھا جا ہی تیرا دریا میں</p>
<p>جلد سوم آج جو بجا زبواں ہے اللہ اللہ چھوڑ کر راجہ لگا آج تو رہی ہوں کہ وہ اساتذت آج سے وہ چھوڑ فتح جیسی طرح اس کو جی</p>	<p>جلد سوم سنا عباس جسے ہم غیور کے کام یا لوتے لڑے ایک پیرا کو تمام کیا جو عباس نام اس نظر سے تمام اتنی فصاحت بن لو کہیوں کیا نام</p>	<p>جلد سوم عمل بجانے کے الین میں سب نام کی فوج سے عباس دیا جھنڈا ہنسا شو تو فضا نے سکینہ کے کہا رہا کہ گویا نہ سب تو اب تیرا چچا</p>
<p>اور علمدار دلاور ہو علی کا بیٹ جسے خیر تھا اکھاڑا ہی سی کا بیٹ</p>	<p>شکار شام میں بس شور یہ الکار ہوا زخمی اب سب پھیر کا علمدار ہوا</p>	<p>اب کوئی دم کو نہ رہی شک بھری اتنی ہر آگے عباس ہر نہ پھر دھری اتنی ہر</p>

<p>۱۷۴ جس کے ہاتھ لگیں وہ سب کچھ نفع و فائدہ دے دیتے ہیں اگرچہ جہاں سے لگی ہوں تو وہاں سے داخل ہوں اور نہ اس سے نفرت ہے</p>	<p>۱۷۵ جب خدا بوسے لگے تو کبھی اس کے ہاتھ سے کبھی نہیں اس کے ہاتھ سے کبھی نہیں اس کے ہاتھ سے کبھی نہیں</p>	<p>۱۷۶ جس کے ہاتھ لگیں وہ سب کچھ نفع و فائدہ دے دیتے ہیں اگرچہ جہاں سے لگی ہوں تو وہاں سے داخل ہوں اور نہ اس سے نفرت ہے</p>
<p>۱۷۷ بس نہ روئے مجھ میں شکل آنے لگی ہے اب کوئی دم میں بھرے مشک ایسی نہیں</p>	<p>۱۷۸ پیار سے پہلے تو گھوٹا کام سے نام لیا دوزخ گھر لے گئے ہوتے کہ تھا مایا</p>	<p>۱۷۹ دیکھتے ہوتا ہی کیا حال خدا اچھ کرے کچھ نہیں خوب ہی یہ فال خدا اچھ کرے</p>
<p>۱۸۰ تھا سب سے زیادہ جہاں سے جانا شکر ان بھرے جو عباس دارا اور</p>	<p>۱۸۱ شکر ان بھرے جو عباس دارا اور شکر ان بھرے جو عباس دارا اور</p>	<p>۱۸۲ شکر ان بھرے جو عباس دارا اور شکر ان بھرے جو عباس دارا اور</p>
<p>۱۸۳ جب تھا عباس کھڑا تھا سے کچھ تھا تھا پانی تو مشک سے اٹھوئے او سب تھا تھا</p>	<p>۱۸۴ اہل کین جو میں جسم ٹھین ہلا دینگے یوں میں بالین پہ بھاری بھی علی آونگے</p>	<p>۱۸۵ روئے دامن کو جو رکھ کر شدہ والا پھر لیا عباس کی بیوہ نے بھی پاتا تھا پھر</p>
<p>۱۸۶ جس کے ہاتھ لگیں وہ سب کچھ نفع و فائدہ دے دیتے ہیں اگرچہ جہاں سے لگی ہوں تو وہاں سے داخل ہوں اور نہ اس سے نفرت ہے</p>	<p>۱۸۷ جس کے ہاتھ لگیں وہ سب کچھ نفع و فائدہ دے دیتے ہیں اگرچہ جہاں سے لگی ہوں تو وہاں سے داخل ہوں اور نہ اس سے نفرت ہے</p>	<p>۱۸۸ جس کے ہاتھ لگیں وہ سب کچھ نفع و فائدہ دے دیتے ہیں اگرچہ جہاں سے لگی ہوں تو وہاں سے داخل ہوں اور نہ اس سے نفرت ہے</p>
<p>۱۸۹ دو لون اٹھوئے دیا اپنے سہارا اسکو پھول کی طرح سے گھوڑے تارا اسکو</p>	<p>۱۹۰ وان گئے حضرت عباس جو گھوڑے وان گئے حضرت عباس جو گھوڑے</p>	<p>۱۹۱ ہاتھ اٹھوئے وہی کوئی اٹھا دیتا ہی کوئی پتھر سے پتھر سے پتھر دیتا ہی</p>

<p>۱۱۱</p> <p>وہی ہے جس سے تم نے آسمان و زمین کو پیدا کیا</p>	<p>۱۱۲</p> <p>وہی ہے جس نے آسمان و زمین کو پیدا کیا</p>
---	---

<p>۱۱۳</p> <p>وہی ہے جس نے آسمان و زمین کو پیدا کیا</p>	<p>۱۱۴</p> <p>وہی ہے جس نے آسمان و زمین کو پیدا کیا</p>
---	---

<p>۱۱۵</p> <p>وہی ہے جس نے آسمان و زمین کو پیدا کیا</p>	<p>۱۱۶</p> <p>وہی ہے جس نے آسمان و زمین کو پیدا کیا</p>
---	---

<p>۱۱۷</p> <p>وہی ہے جس نے آسمان و زمین کو پیدا کیا</p>	<p>۱۱۸</p> <p>وہی ہے جس نے آسمان و زمین کو پیدا کیا</p>
---	---

<p>۱۱۹</p> <p>وہی ہے جس نے آسمان و زمین کو پیدا کیا</p>	<p>۱۲۰</p> <p>وہی ہے جس نے آسمان و زمین کو پیدا کیا</p>
---	---